PUNJAB EDUCATION INITIATIVES MANAGEMENT AUTHORITY

No. PEIMA (PSSP)/2020/11/3896
Dated: 3rd November, 2020

REMINDER **TOP PRIORITY**

To,

All Licensees
Public School Support School Program (PSSP)
Punjab Education Initiatives Management Authority

Subject: GUIDELINES FOR SAFE RE-OPENING OF PSSP SCHOOLS & OBSERVANCE OF SOPs FOR ENSURING SAFETY OF STUDENTS

Please refer to the subject cited above and this office instructions issued to all licensees for implementation of SOPs and guidelines regarding COVID-19.

2. It has been observed after visits of some schools on random basis that all SOPs and guidelines are not being implemented in the school in true letter and spirit. All Licensees are hereby directed once again to review the SOPs and guidelines attached with this letter and to ensure implementation in letter and spirit. It is strictly directed that no laxity / slackness in this regard shall be observed.

Detailed SOPs and instructions translated in URDU are attached with this letter once again for your convenience.

3. In case, any complaint is received regarding violation of any SOPs, PEIMA reserves the right to take strict action against the concerned licensee.

4. An early action in this regard will be highly appreciated.

Director (Program)
PEIMA

Copy is forwarded to: -

1. PS to Minister for School Education Department
2. PS to Secretary, Govt. of the Punjab, School Education Department, Lahore
3. PS to CEO Punjab Education Initiatives Management Authority, Lahore

سکول کھلنے سے قبل کیے جانے والے اقدامات

1- سکول کھلنے کے متعین شیڈیول سے پہلے سکول کو جراثیم کش مواد سے صاف کیا جائے۔

2- وہ سکول جو بطور قرنطینہ مرکز/ آئسولیشن استعمال ہوا ہے اسے ضلعی محکمہ صحت کی معاونت سے جراثیموں سے پاک کرنا ہے۔

3- اگر سکول انتظامیہ اور اساتذہ میں سے کسی میں بھی کوئی علامات پائی جائیں تو سرکاری ہسپتال کے ذریعے COVID-19 کا ٹیسٹ کروایا جائے۔

4- سکول کے عملہ کے کسی یا طالبعلم میں کوئی علامت پائی جاتی ہو اور وہ کورونا کے کسی مریض کی رفاقت میں رہا ہو تو وہ گھر پر ہی قیام کرے۔

5- بچوں کے سکول آنے سے پہلے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سکول عملہ اور اساتذہ کی تربیت SOPs سے متعلق ہو چکی ہے تا کہ والدین کمیٹی، سکول انتظامی گروپ اور دیگر لوگوں کی راہنمائی کر سکیں۔

* سکول کھلنے سے پانچ دن پہلے راہنمائی کا عمل مکمل کیا جائے۔

* سکول کھلنے کا اعلان مساجد میں کیا جائے اور SOPs پہ عمل کرنے کی ہدایت کی جائے۔ ماسک پہننا لازم، گیٹ پر لوگوں کا رش نہ ہونے دیا جائے، عمر رسیدہ لوگوں کا سکول میں آنا منع کیا جائے۔

6- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سکول میں تازہ پانی اور ہاتھ دھونے کیلئے صابن کی سہولت موجود ہے۔

7- ہاتھ دھونے کیلئے وافر سہولت موجود ہونے چاہیے تا کہ ہجوم نہ پڑے۔

8- اس بات کا تعین کیا جائے کہ ہاتھ دھونے کیلئے کتنے عارضی مقامات درکار ہیں۔

9- ہاتھ دھونے کی سہولت کیلئے سستے طریقے اختیار کیے جائیں مثلاً پلاسٹک کے ڈرم وغیرہ کے ساتھ ٹونٹیاں لگانا وغیرہ۔

10- NSB وغیرہ کے توسط سے خاکروب کی خدمات حاصل کی جائیں تا کہ روزانہ چھٹی کے بعد سکول کی صفائی کی ستھرائی ہو سکے۔

11- سوئچ، دروازے کی دستیاں اور وہ چیزیں جن کا بکثرت استعمال ہوتا ہے انہیں ترجیحاً صاف کیا جائے۔

12- وسیع پیمانے پہ ملنے والا جراثیم کش مواد اور پانی کا محلول بنا کر فوارہ لگی بوتل میں ڈال کر ہر کمرے میں رکھا جائے تا کہ روزانہ چھڑکاؤ کیا جا سکے۔

13- کمروں میں چاک یا فیتے کے استعمال سے کم از کم تین فٹ (ترجیحاً چھ فٹ) کے فاصلے پہ نشان لگائے جائیں۔

14- اوران نشانات کی مدد سے کمرے میں بٹھائی جانیوالے طلبہ کی تعداد کا تعین کیا جائے۔

15- بچوں کے بیٹھنے کی ترتیب کو کلاس روم کے باہر کمرے کے دروازے پر آویزاں کر دیا جائے۔

16- اساتذہ تعلیمی سال کے کم کیے ہوئے دورانیہ کے مطابق نصاب کا تعین کریں اور اسی کے مطابق ٹائم ٹیبل بنایا جائے اور اہم مقاصد تعلیم کا تعین کیا جائے۔

17- کینٹین، لائبریری، لیبارٹری، سکول ٹرانسپورٹ، سکول میدان، کھیل کی سہولتیں اور ایسے دوسری چیزوں کیلئے اصول وضوابط قائم کیے جائیں۔

18- سکول کی صفائی کیلئے اساتذہ اور طلبہ کا ڈیوٹی چارٹ بنایا جائے۔

19- ہیڈ ماسٹر، اساتذہ، والدین، اور کمیونٹی کے لوگوں پر مشتمل کورونا کا گروپ بنایا جائے تا کہ اچھی احتیاط ہو سکے۔

20- مرکز اور تحصیل کی سطح پہ کمیٹیاں بنائی جائیں تا کہ بروقت ناگہانی صورتحال سے متعلق کاروائی ہو سکے۔

21- درجہ حرارت ماپنے کیلئے مقامات کا تعین کیا جائے اور رش سے بچنے کیلئے چونے کا استعمال کر کیا جائے۔

22- اساتذہ، والدین اور کمیونٹی ممبرز کو چہرے پر ماسک لگانے کی حکمت عملی سے آگاہ کیا جائے۔

23- تمام والدین کے رابطہ نمبر ریکارڈ میں رکھے جائیں گے تا کہ ایمرجنسی کی صورت میں کام آسکیں۔

24- سکول انتظامیہ بچوں کے درجہ حرارت کی پیائش کے لیے ایک جگہ مختص کرے گی جہاں وہ سکرینگ کے دوران کھڑے ہو سکیں۔ جن بچوں پر درجہ حرارت کا شبہ ہو ان کے انتظار کے واسطے ایک ایک جگہ مختص کی جائے گی جس میں اس بات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ بچوں میں احساس کمتری نہ پیدا ہو۔ تاوقتیکہ ان بچوں کے والدین ان کو لینے نہ آجائیں۔

25- سکول مین درج ذیل چیزوں کی فراہمی اور دستیابی کو یقینی بنائی جائے گی۔

* صابن
* صفائی کی چیزیں (مثلاً جراثیم کش ادویات، دھلائی کے کیمیکل، جھاڑو، بالٹی، برش، دستانے اور وائپر وغیرہ)
* انفرا ریڈ تھرمامیٹر (جہاں ممکن ہو)
* چاک پاؤڈر اور جسمانی فاصلے کے لیے نشان لگانے والی ٹیپ۔
* گرم علاقوں میں خیمے جہاں بچے کلاسوں سے باہر پڑھ سکیں۔

سکول کھلنے کے بعد کیے جانے والے اقدامات

1- جن سکولوں میں بچوں کی تعداد زیادہ ہو وہاں سکول کھلنے اور بند ہونے کے اوقات میں سٹاف کی گیٹ پر تعیناتی یقینی بنائی جائے۔
2- زیادہ تعداد والے سکولوں میں بچوں کی آمد و رفت کے لیے مختلف دروازوں کا استعمال کیا جائے۔
3- بچوں کی آمد و رفت کے دوران چاک کے ذریعے نشاندہی کر کے سماجی فاصلے (Social Distancing) کو یقینی بنایا جائے۔
4- ان بچوں اور اساتذہ کے جسمانی درجہ حرارت کی پیائش کا ریکارڈ رکھا جائے جن کو مسئلہ کی نشاندہی ہوئی ہو۔
5- بچوں کو ماسک کے استعمال اور صابن سے کم از کم بیس سیکنڈ تک ہاتھ دھونے کے بارے میں ہدایات دی جائیں اور ان پر عملدر آمد یقینی بنایا جائے۔
6- بچوں کے درمیان چیزوں کے تبادلے (بالخصوص کتابیں اور سٹیشنری وغیرہ) کی حوصلہ شکنی کی جائے۔
7- درج ذیل اجتماعات سے گریز کیا جائے

* سکول اسمبلی
* بڑے اجتماعات جیسے 14 اگست اور میلاد وغیرہ۔
* سکول یا کمرہ جماعت کے باہر 15 سے زیادہ بچوں کا اکٹھا ہونا۔
* کھیلوں کے لیے تماشائیوں کا اکٹھا ہونا۔
* ایسی کھیلوں پر پابندی لگائیں جن میں سماجی فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو۔
* زیادہ تعداد والے سکولوں میں بریک / تفریح پر پابندی لگائی جائے اور کھانا ڈیسک پر دیا جائے۔

8- روزانہ کی بنیاد پر درجہ حرارت کی پیائش اور کورونا سے متعلق دیگر علامات کی پیائش سینئر اساتذہ کے ذریعے حکام بالا تک پہنچائی جائے۔
9- بچوں میں ان ہدایات پر عمل در آمد کے لیے ایک نمائندہ بچے کا انتخاب کیا جائے۔
10- اساتذہ بچوں کو درج ذیل معاملات کے بارے میں راہنمائی فراہم کریں:

1۔ اگر بچوں کو بیماری محسوس ہو تو انہیں کیا کرنا چاہیے
2۔ صحتمند رویوں کو اپنانے کی آگاہی دی جائے۔
3۔ بچوں کو کم از کم پانچ منٹ کہنی کے ذریعے چھینک کے دوران منہ ڈھانپ لینے کے پریکٹس کرائی جائے۔
4۔ گلے ملنے اور ہاتھ ملانے سے گریز کیا جائے۔
5۔ گھر پہ کپڑے کے ماسک بنانے سکھائے جائیں۔
6۔ کھڑکیاں، روشندان اور دروازوں کو ہوا کی آمد و رفت کے لئے کھلا رکھیں۔
7۔ کوئی مہمان سکول کے دورانیہ کے دوران سکول کے احاطہ میں داخل نہ ہو۔
8۔ تمام ایسی جگہیں جنہیں چھوا جا سکتا ہے جیسے کہ دروازوں کے ہینڈل، میز، کھلونے، بجلی کے سوئچ، دروازوں کے فریم، کھیل کا سامان، Teaching Aids وغیرہ جو بچوں کے زیر استعمال ہوتے ہیں انہیں صاف اور جراثیم سے پاک کیا جائے۔
9۔ ایک ایسا طریقہ کار وضع کیا جائے جہاں طلباء وطالبات کے والدین جو COVID-19 کیسز والے لوگوں سے مل چکے ہوں سکول کو اطلاع کر سکیں اور 14 دن گھر میں رہیں۔
10۔ ایسے بچے جن کو کورونا وائرس ہو یا جن کے گھر میں کسی کو بھی کورونا وائرس ہوا ایسے تمام بچوں کو ہدایات جاری کی جائیں کہ جب تک وہ بیمار ہیں سکول نہ آئیں اور بیماری ے بعد بھی 14 دن تک سکول نہ آئیں۔